ilmkidunya

علم کی دنیا

Islamiat (New Book) - 9th Class Islamiat Urdu Medium Chapter 3 Preparation

Q1. سخاوت کی اہمیت کے بارے میں اللہ تعالی کا ایک فرمان بیان کریں-

Ans 1: اللہ تعالی نے ایثار کرنے والے لوگوں کو کامیاب قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: " اور وہ اپنے اپ پر ترجحیح دیتے ہیں اگرچہ خود انہیں شدید حاجت ہو". نبی کریم صلی اللہ تعالی عنہ نے سخاوت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ترجمہ: سخی اللہ سے قریب ہے ، جنت سے قریب ہے لوگوں سے قریب ہے اور کنجوس اللہ اور جنت سے دور او آگ کے قریب ہے-

---

Q2. سخاوت کی مالی، بدنی اور علمی صورتوں کی وضاحت کریں-

Ans 1: سخاوت کو اگر وسیع مفہوم میں دیکھا جائےتو مال و دولت کے ساتھ ساتھ علم ، وقت اور صحت میں بھی انسان سخاوت کرسکتا ہے. علم کی بات اس شخص کو بتانا جو واقف نہین یہ بھی سخاوت ہے. کسی بیمار اور پریشان حال شخص کو وقت دے دینا جس سے اس انسان کا دل بہل جائے یہ بھی سخاوت ہے. صحت مند آدمی کا کسی بیمار بوڑھے اور کزور شخص کے کسی معاملے میں مدد کرنا بھی سخاوت ہے.

Q3. وفدعبدلقیس کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے کون سی دعا فرمائی.

Ans 1: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے ان کے لیے عدا فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے اللہ ! عبدالقیس والوں کی بخشش فرما.یہ وف دسن دن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں رہا. قرآن مجید اور احکام شریعیت سیکھے.

Q4. غزوہ حنین کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے مسلمانوں میں حوصلہ پیدا کرنے کے لیے کیا ارشاد فرمایا.

Ans 1: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی کی زات پر بھروسہ اور یقین کام لتھا کہ اللہ تعالی ہماری ضرور مدد فرمائے گا اور دین اسلام کا غلبہ حاصل ہوگا.

Q5. فتح مکہ کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ خاتم النبین نے عام معافی کا اعلان کرتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا.

Ans 1: فتح مکہ کے موقع پر رسول اللہ خاتم النبین کا اپنے بدترین دشمنوں کو معاف کردینا عفو و درگزر کی شان دار مثال ہے- پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین اور حضرت علی کرم اللہ وجہ نے خانہ کعبہ کو تین سو ساٹھ بتوں سے پاک فرمایا.

Q6. فتح مکہ کے موقع پر کن تین صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ کو لشکر کا امیر مقرر کیا گیا.

Ans 1: مرالظھران کے مقام پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالی عنہ کو میمنہ ، حضرت زبیر رضی اللہ تعالی عنہ، اور حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالی عنہ کو پیدل لشکر کا امیر مقرر فرمایا. آپ خاتم النبین کا پرچم زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا.

Q7. غزوہ حنین میں مسلمانوں کو کیا مال غنیمت حاصل ہوا؟

Ans 1: غزوہ حنین میں اللہ تعالی نے اہل اسلام کو بے شمار مال غنیمت عطا فرمایا- اس مال غنیمت میں چھے ہزار جنگی قیدی ، چوبیس ہزار اونٹ، چالیس ہزار بکریاں اور چار ہزار بکریاں اور چار ہزار اوقیہ چاندی شامل تھی-

---

Q8. سخاوت و ایثار سے کیا مراد ہے؟

Ans 1: سخاوت کا معنی کھلے دد سے خرچ کرنا ہے- اللہ تعالی نے انسان کو جو مال عطا فرمایا ہے اس میں سے اللہ تعالی کی خوش نودی حاصل کرنے کے لیے اس کے بندوں پر مال خرچ کرنا سخاوت کہلاتا ہے. انسان اگر اپنی ضرورت اور حاجت ہونے کے باوجود خرچ کرے تو یہ بہترین سخاوت ہے اسی کو ایثار کہا جاتا ہے- سخاوت کے مختلف طریقے ہیں: مثلا فقرا اور مساکین کو کھانا کھلانا، یتیموں کی پرورش کرنا، بیواؤں کی مالی مدد کرنا اور عوامی فلاح و بہبود کے مختلف امور انجام دینا- اللہ تعالی نے ایثار کرنے والے لوگوں کو کامیاب قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: 'اور وہ اپنے اپ بر9انہیں) ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود انہیں شدید حاجت ہو".

Q9. غزوہ حنین میں حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کتنے کفارہ کو واصل جہنم کیا؟

Ans 1: غزوہ حنین میں حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ تعالی عنہ نے تنہا تیس مشرکوں کو قتل کیا، جبکہ مرنے والے کفار کی کل تعداد تین سو زائد تھی- اس غزوہ مین چار مسلمان شہید ہوئے.

Q10. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کی رضاعی والدہ حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں-

Ans 1: حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالی عنہفرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین ایک روز مجھ سے کہنے لگے : اماں جان1 میرے بہن بھائی دن بھر نظر نہیں آتے، یہ صبح کو اٹھ کر روزانہ کہاں چلے جاتے ہیں؟ میں نے کہا یہ یہ لوگ بکریاں چرانے جاتے ہین-یہ سن کر آپ نے فرمایا: اماں جان! آپ مجھے بھی میرے بہن بھائیوں کے ساتھ جانے کی اجازت دے دیجیے.